(منظر امروہوی)

ڈو مونچھوں کا بوجھ

ایک ٹھنڈی سانس بھر کے بولے میرے مہرباں
کس قدر پژمردہ دل ہیں آج کل کے نوجواں

ان کے چہرے پر نہ شوخی اور نہ سینے میں امنگ
بزدلانہ حرکتوں میں ہے زنانہ رنگ ڈھنگ

ڈھیلے ڈھالے سست بازو دبلے پتلے ناتواں
زندگی کا کچھ نظر آتا نہیں جن میں نشاں

دو قدم ہو اگر چلنا تو سواری چاہیئے
ایک سگریٹ بکس لانا ہو تو لاری چاہیئے

اگلے وقتوں کے جوانوں کا تو منظر ذکر کیا
بڈھے بچے پیر نے تھے بڑھ کے کلہ شیر کا

جانے سو سو میل تک پیدل تھے وہ مردانہ وار
جانتے تھے بزدلی جانا کہیں ہو کر سوار

فیشن ایبل وردیاں کرتے نہ تھے وہ زیب تن
موٹے جھوٹے کپڑوں میں رکھتے تھے خاصا بانکپن

اپنے ہاتھوں دیتے تھے انجام اپنے سارے کام
بوجھ عیزوں کا اٹھا کر بنتے تھے وہ نیک نام

سن کے میں بولا کہ صاحب! ہیں بڑی مجبوریاں
بڑھ گئیں حد سے سوا ہیں آج کل کمزوریاں

کیا اٹھائیں گے وہ نازک نوجوان عیزوں کا بوجھ
اٹھ نہیں سکتا ہے جن سے اپنی دو مونچھوں کا بوجھ

دعائے صحت

- گجرات میں ہمارے رفیق جناب عبدالسّمیع صاحب کی والدہ محترمہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔
- خان پور میں مجلس احرارِ اسلام کے رہنما جناب بدر منیر احرار کی والدہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ علیل ہیں۔
- احمد پور شرقیہ میں تحریک آزادی کے پرانے کارکن جناب قدوس انصاری علیل ہیں۔
- مدرسہ معمورہ کے معاون حبیب الرحمٰن بٹالوی صاحب کے فرزند علیل ہیں۔
- ادارہ نقیب ختم نبوت کے رکن ابو میسون اللہ بخش احرار کی اہلیہ علیل ہیں۔

قارئین ان سب خواتین و حضرات کی صحت کے لئے دُعا کا اہتمام فرمائیں خصوصاً نمازوں کے اوقات میں دعاؤں میں ضرور شامل کریں۔ علاوہ ازیں جملہ تمام بیمار مسلمان بھائیوں، بہنوں کی صحت کی بھی دعا فرمائیں!

(ادارہ)